



پیام امن

جنوری سے مارچ

ایڈیشن 2017

امن کے پھول وہاں کھلتے ہیں جہاں انسانی حقوق کا احترام کیا جائے، جہاں افراد اور قومیں آزاد ہوں۔ دلائل لامہ

اس شمارے میں:

تشدد کے ذریعے آنے والی تبدیلی کبھی دیرپا نہیں ہوتی۔ خوف اور دہشت کے ذریعے لوگوں کے جسموں کو غلام تو بنایا جاسکتا ہے لیکن ان کے دل و دماغ کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ تشدد کے ذریعے عموماً کوئی اچھا مقصد بھی پوری طرح سے حاصل نہیں ہوتا۔ یہ عین ممکن ہے کہ تبدیلی کی طرف دو چار قدم کامیابی کے ساتھ اٹھ جائیں لیکن تشدد کے نتیجے میں بد امنی اور کشت و خون کا کلچر اتنا عام ہو جاتا ہے کہ پھر حالات سنبھالنے نہیں سنبھلتے۔ ہر آدمی یہی سوچتا ہے کہ بددق ہی قانون ہے۔ تشدد کے نتیجے میں قومیں اور معاشرے یا تو تباہ ہو جاتے ہیں یا پھر ترقی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس یہ بھی عین ممکن ہے کہ عدم تشدد کے ذریعے فوری طور پر کوئی اچھی تبدیلی عمل میں نہ آ سکے لیکن اس سے مظلوم قوم متحد رہتی اور ترقی کی منازل طے کرتی جاتی ہے۔

عدم تشدد کسی وقتی حکمت عملی کا نہیں بلکہ مستقل اصول اور ذہنیت کا نام ہے۔ عدم تشدد کا اصول انسانیت کو اچھائی کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ اصول امن اور تعمیر کا علمبردار ہے اور یہی ترقی کا پیش خیمہ بھی ہے۔ عدم تشدد کا اصول انسان سے صبر کا تقاضا کرتا ہے، اس کے برعکس تشددانہ اقدام دراصل جلد بازی اور جذباتیت کا مظہر ہوتا ہے۔ انسان کے لیے اصل راستہ صبر اور استقامت کا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں ایک سو تیس مقامات پر اس کی تلقین کی گئی ہے اور بابل مقدس کا مرکزی درس بھی عدم تشدد، صبر، شکر، معافی اور غیر مشروط محبت کے اسباق پر مبنی ہے۔

(مارشل بی روزنبرگ کی کتاب "بلا جارحیت عدم تشدد پر مبنی ابلاغ عام مذاکرہ صلح کل" سے اقتباس)

ادارہ کی سرگرمیاں:

شمار سب کا۔ سب کے لیے:

ادارہ نے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے 31 افراد کے لئے 18 فروری 2017ء کو افراد شماری کے عنوان پر تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس میں جناب پیٹر جیکب اور جناب سنیل ملک نے سہولت کاری کی۔ ورکشاپ میں شریک رضا کاروں کو ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ اپنے علاقے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو نہ صرف افراد شماری کی اہمیت سے آگاہ کریں بلکہ اندراج کے سلسلہ میں شماریاتی عملہ کے ساتھ تعاون کرنے کی بھی تلقین کریں۔

مختلف اضلاع میں ادارہ کے رضا کار اپنے علاقوں میں افراد شماری سے متعلق معلومات لوگوں تک پہنچانے اور افراد شماری کے دوران شماریاتی عملہ کی معاونت کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں تاکہ کوئی بھی خاندان اندراج سے محروم نہ رہ جائے اور تمام افراد کا شمار ممکن بنایا جاسکے۔ اسی سلسلہ میں 11 اور 21 فروری کو لاہور، 24 فروری کو حیدرآباد، 25 فروری کو کراچی اور 6 مارچ کو حمزہ ٹاؤن لاہور میں سیمینارز کروائے گئے۔

شمار سب کا۔ سب کے لئے
گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور
میں سیمینار:

تعمیر امن تربیتی ورکشاپ:

سیمینار: مسیحی عالمی قوانین اور
انتخابی قوانین میں اصلاحات
رپورٹ: تعمیر امن کی تدبیریں:

ادارہ برائے سماجی انصاف

2014 سے انسانی حقوق اور

قوانین کے اطلاق کے لیے

وکالت، اداروں کی تکنیکی

مشاورت، انسانی حقوق، امن اور

انصاف کے تربیتی پروگرامز اور

تحقیقی جائزے تیار کرنے کا کام

کرتا ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں سیمینار:

ادارہ نے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ کے تعاون سے "اکیسویں صدی میں انسانی حقوق کی آفاقیت" کے عنوان سے سیمینارز کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سلسلے کا پہلا سیمینار 23 فروری 2017ء کو یونیورسٹی کیمپس میں منعقد ہوا جس میں جناب سروپ اعجاز نے جینیوا کنونشن اور مہاجرین کا بحران کے پس منظر میں مقامی اور بین الاقوامی قوانین کے اطلاق پر اظہار خیال کیا۔ جناب پیٹر جیکب نے عالمی سیاست میں حالیہ رجحانات اور انسانی حقوق کے احترام اور ڈاکٹر صوبیہ طاہر نے مشرقی روایات میں انسانی وقار کے تصورات پر اظہار خیال کیا جبکہ ڈاکٹر طاہر کامران نے بحث کی تخلص اور تبصرہ کیا۔ اس موقع پر مقررین نے طلباء کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

اس سلسلے کا دوسرا سیمینار 26 اپریل 2017ء کو منعقد کیا جائے گا۔ جس میں ادارہ کے چیئر پرسن جناب وجاہت مسعود "لبرل ازم کیا ہے؟" کے موضوع پر روشنی ڈالیں گے۔



افراد شاری کی تربیتی ورکشاپ کے شرکاء



ڈاکٹر طاہر کامران اور ایڈوکیٹ سروپ اعجاز



گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں سیمینار: پیٹر جیکب، ڈاکٹر صوبیہ طاہر، ڈاکٹر طاہر کامران، ڈاکٹر ایلون مراد

تعمیر امن تربیتی ورکشاپ:

3 تا 6 مارچ 2017ء کو ادارہ نے سندھ اور پنجاب کی مختلف تنظیموں کے 30 نمائندوں کے لیے تعمیر امن کے عنوان پر تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس تربیتی ورکشاپ میں شرکاء کے چناؤ کے لیے ویب سائٹ پر دیئے گئے فارم کو پر کرنے والے تقریباً 60 اداروں میں سے 30 کو منتخب کیا گیا جو اس کام میں دلچسپی، مطلوبہ مہارت اور تجربہ رکھتے تھے۔ جناب پیٹر جیکب، جناب امجد نذیر، محترمہ نعمانہ سلیمان، ڈاکٹر روبینہ فیروز بھٹی اور محترمہ نسیم صادق نے تعمیر امن کی مہارتیں، ملکی و بین الاقوامی تنازعات کی وجوہات و اثرات، اور حل کے لیے مختلف تدابیر مثلاً مفاہمت، مذاکرات یا مصالحت، انصاف کی مختلف شکلیں، تحقیقی سروے کی مہارتیں اور غیر متشدد ابلاغ جیسے ذیلی موضوعات پر شرکاء کو تربیت دی۔

تربیت کے بعد تمام شرکاء نے اپنے اضلاع میں متعلقہ افراد سے ملاقاتیں، امن کمیٹیوں کے اراکین کے فعال کردار کے حوالے سے سروے کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس سروے سے امن کمیٹیوں کی فعالیت اور کمیٹی ممبران کی تربیتی ضرورت سامنے آجانی سے ادارہ برائے سماجی انصاف کو ان کی استعداد کار بڑھانے کے لیے تربیتی ورکشاپ ترتیب دینے میں مدد ملے گی۔ جس سے امن کمیٹیوں کے اراکین اپنا فعال کردار ادا کرنے کے قابل ہوں گے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں تشدد کے واقعات کی روک تھام اور امن کی صورت حال کو بہتر بناسکیں۔ ممبران امن کمیٹی اور انتظامیہ سے روابط قائم ہو سکیں گے۔



تعمیر امن کی تربیتی ورکشاپ: ڈاکٹر روبینہ فیروز بھٹی، جناب امجد نذیر اور شرکاء

مسیحی عالمی قوانین اور انتخابی قوانین میں اصلاحات

ادارہ نے عوام پاکستان کے اشتراک سے سیمینارز بعنوان "مسیحی عالمی قوانین اور انتخابی قوانین میں اصلاحات" فیصل آباد، خانیوال، راولپنڈی اور لاہور میں بالترتیب 22 جنوری، 24 جنوری، 29 جنوری اور 1 فروری 2017ء کو منعقد کروائے۔

مسیحی عالمی قوانین میں اصلاحات سے متعلق ادارہ کا موقف ہے کہ کرپشن ڈائیورس (طلاق) ایکٹ 1869 اور کرپشن میرج (شادی) ایکٹ 1872 چونکہ 145 سال پرانے ہیں اور موجودہ دور میں شادی سے متعلق پیچیدہ مسائل کا احاطہ نہیں کرتے، لہذا ان قوانین میں ترامیم ناگزیر ہے جو مقامی سیاق و سباق اور انسانی حقوق کے عالمی معیارات سے ہم آہنگ ہوں۔

انتخابی اصلاحات سے متعلق ادارہ کا موقف ہے کہ قومی و صوبائی اسمبلیوں میں مذہبی اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے، مسیحی، ہندو اور سکھ کمیونٹی کے علاوہ دیگر اقلیتی کمیونٹیز بشمول بہائی، پارسی، بدھ مت وغیرہ کو بھی نمائندگی دینے کی ضرورت ہے۔



پیٹر جیکب سیمینار کے دوران خطاب کرتے ہوئے

رپورٹ: تعمیر امن کی تدبیریں

ادارہ نے اپنی تحقیقی رپورٹ "Sowing Peace in the Mind-fields" کا ترجمہ اردو میں "تعمیر امن کی تدبیریں" کے نام سے شائع کیا ہے۔ جس میں تعمیر امن کے لیے پاکستان میں سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے زیر استعمال طریقہ ہائے کار اور ذرائع کا ایک جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مصنفین جناب پیٹر جیکب اور نعمانہ سلیمان ہیں جبکہ اردو ترجمہ جناب رضوان عطانے کیا ہے



پیٹرچیک، حسین نقی، آئی اے رحمان، ایگا جوزف (مائیں سے دائیں بیٹھے ہوئے) ڈاکٹر ودینہ فیروز بھٹی، بشریٰ خالق، نعمانہ سلیمان (کھڑے) محفل موسیقی کے موقع پر

نوٹ: معزز قارئین! پیام امن کا پہلا شمارہ پیش خدمت ہے آئندہ شماروں میں ہم قارئین کی بھیجی گئی رپورٹس اور خبریں بھی شامل کر سکیں گے۔

PRINTED MATTER

ادارہ برائے سماجی انصاف
منجانب:
E-58، گلی نمبر 8، آفیسرز کا لونی، والٹن روڈ، کینٹ، لاہور

نام _____

پتہ _____
